میری ذاتی رائے کے مطابق محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے باعث بہتر ہوگا کہ الیکشن کو کچھ دن کیلئے آگے بڑھادیا جائے۔الطاف حسین

نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو فوری طور پر آل پارٹیز کانفرنس کریں اور سیاسی جماعتوں سے مشاورت کریں کہ ان حالات میں ملک کی بہتری اور سلامتی کیلئے کیا کیا جاسکتا ہے۔ٹی وی چینل کو انٹرویو

کراچی۔۔۔۔28دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میری ذاتی رائے کے مطابق محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے باعث موجودہ حالات میں الیکشن کی گہما گہمی مناسب بات نہیں لہٰذا بہتر ہوگا کہ الیکشن کو کچھ دن کیلئے آگے بڑھادیا جائے۔انہوں نے یہ بات جمعرات کی شب ایک نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہی۔اس سوال پر کہ موجودہ حالات میں صحیح راستہ کیا ہوگا، جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس حوالے سے میں اپنی ذاتی رائے تو دے سکتا ہوں لیکن اپنی جماعت کا موقف نہیں دے سکتا کیونکہ ہماری جماعت میں نچلی سطح تک جمہوریت ہوتی ہے، یونٹس ،سیکٹرز ، زون ،مختلف شعبہ جات ہیں جن سے رائے لیکر رابطہ کمیٹی کوئی فیصلہ کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر پیپلز پارٹی کا ایک ایک کارکن غمزدہ ہے، پورا ملک غمزدہ ہے ،میں خود بھی غمزدہ ہوں۔ان حالات میں الیکشن کی گہما گہمی مناسب نظر نہیں آتی لہٰذا بہتر یہی ہے کہ الیکشن کو کچھ دن آگے بڑھادیا جائے،پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو سنبھلنے میں کا موقع دیا جائے اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو اور نگراں حکومت سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ بینظیر بھٹو کی شہادت کوئی معمولی حادثہ نہیں بلکہ المناک سانحہ ہے لہٰذا وہ فوری طور پر ملک میں ہنگامی بنیادوں پر آل پارٹیز کانفرنس کریں اور سیاسی جماعتوں سے مشاورت کریں کہ ان حالات میں ملک کی بہتری اور سلامتی کیلئے کیا کیا جاسکتا ہے،اس کانفرنس میں تمام جماعتیں جو بات طے کریں گی، ایم کیوایم بھی اس کا ساتھ دے گی۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر تین روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے، اپنی تمام انتخابی سرگرمیاں معطل کردی ہیں اور تین روز تک اپنے تمام دفاتر بھی بند کردیئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جو 40روز کے سوگ کا اعلان کیا ہے، ایم کیوایم بھی اس میں شریک ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پیپلز پارٹی کے ایک ایک کارکن اور رہنماؤں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کا قتل وحشیانہ ہی نہیں تھا بلکہ یہ جمہوریت ماڈریشن اور لبرل سوچ اور استحکام پاکستان کا قتل تھا، اللہ رحم کرے مجھے اس کے نتائج اچھے نظر نہیں آتے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی پیپلز پارٹی کے رہنماؤں قائم علی شاہ اور نثار کھوڑو سے فون پر تعزیت

محترمہ بینظیر بھٹو کی المناک شہادت قومی سانحہ اور ملک کا بہت بڑا نقصان ہے جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔28دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بینظیر بھٹو کی راولپنڈی میں المناک شہادت پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سید قائم علی شاہ اور نثار کھوڑو سے فون پر رابطہ کرکے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور دہشتگردی کے اس واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ۔انہوں نے نثار کھوڑو اور قائم علی شاہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو اور متعدد کارکنان کی المناک شہادت ایک قومی سانحہ اور ملک کا بہت بڑا نقصان ہے جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔انہوں نے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین ، رابطہ کمیٹی اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان کی جانب سے بینظیر بھٹو شہید کے تمام اہل خانہ، پیپلز پارٹی کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا اور سانحہ میں ملوث دہشتگردوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔انہوں نے محترمہ کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

☆☆☆☆☆